محافل والے پینا فلیکس پر تصاویر لگانے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

محفل والے پینا فلیکس پر تصویر لگانا کیسا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کسی بھی جاندار کی، پینا فلیکس پر پرنٹڈ (Printed) تصاویر چھاپنا یا لگانا ناجائز و حرام اور گناہ ہے، چاہے محفل دینی ہو یا دنیاوی۔

بخاری شریف میں ہے "قال: سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول: إن أشد الناس عذابا عند الله يوم القيامة المصورون" ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک قیامت کے دن اللہ تعالی کے نزدیک سب سے زیادہ عذاب والے وہ ہیں، جو تصویر بنانے والے ہیں۔ (صحیح البخاری، باب عذاب المصورین یوم القیامۃ، جلد 7، صفحہ 167، حدیث: 5950، دار طوق النجاۃ)

بحر الرائق میں ہے "ظاهر كلام النووي في شرح مسلم الإجماع على تحريم تصويره صورة الحيوان وأنه قال قال أصحابنا وغيرهم من العلماء تصوير صور الحيوان حرام شديد التحريم وهو من الكبائر لأنه متوعد عليه بهذا الوعيد الشديد المذكور في الأحاديث يعني مثل ما في الصحيحين عنه صلى الله عليه وسلم أشد الناس عذابا يوم القيامة المصورون يقال لهم أحيوا ما خلقتم ثم قال وسواء صنعه لما يمتهن أو لغيره فصنعته حرام على كل حال لأن فيه مضاهاة لخلق الله تعالى وسواء كان في ثوب أو بساط أو درهم ودينار وفلس وإناء وحائط وغيرها"

ترجمہ: شرح صحیح مسلم میں امام نووی کے کلام سے ظاہر یہ ہے کہ جاندار کی تصویر بنانے کے حرام ہونے پر اجماع ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمارے اصحاب اور ان کے علاوہ دیگر علما کے نزدیک تصویر بنانا شدید حرام ہے، یہ کبیرہ گناہوں میں سے ہے کیونکہ اس پر احادیث میں یہ شدید وعید وارد ہے یعنی جیسا کہ بخاری و مسلم کی حدیث پاک ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت والے دن سب سے زیادہ شدید عذاب تصویر بنانے والوں کو ہوگا، انہیں کہا

جائے گا کہ جو تم نے بنایا ہے اسے زندہ کرو(یعنی اس میں روح داخل کرو)۔ پھر امام نووی نے فرمایا : کہ تصویر اہانت کی لئے بنائی جائے یا کسی اور غرض کے لئے، اس کا بنانا ہر حال میں حرام ہے کہ اس میں اللہ عزوجل کی تخلیق سے مشابہت ہے۔ اور چاہے وہ تصویر کپڑے، چٹائی، درہم ودینار، سکے، برتن یا دیوار وغیرہ کسی بھی چیز پر ہو۔(البحر الرائق، جلد 2، صفحہ 29، دار الکتاب الاسلامی)

فتاوی رضویہ میں ہے" شک نہیں کہ ذی روح کی تصویر کھینچنی بالاتفاق حرام ہے اگرچہ نصف اعلیٰ بلکہ صرف چہرہ کی ہی ہو کہ تصویر چہرہ کا نام ہے۔۔۔۔۔ اور جس کا کھینچنا حرام ہے کھنچوانا بھی حرام ہے۔ شرع مطہرہ کا قاعدہ ہے : ماحرم اخذہ حرم اعطاؤہ۔قال اللہ تعالی:(و لا تعاونوا علی الاثم و العدوان)۔۔۔ تصویر کھینچوانے میں معصیت بوجہ اعانت معصیت ہے پھر اگر بخوشی ہو تو بلاشبہ خود کھینچنے ہی کی مثل ہے۔"(فتاوی رضویہ، جلد 21، صفحہ 196، 198، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

نوٹ : یہ یاد رہے کہ !اشتہارات پر لگی ہر نعت خوان یا عالم کی تصویر دیکھ کر یہ گمان نہ کیا جائے کہ اس نے خود تصویر چھپوائی یا اس کی اجازت دی ہے۔ کیونکہ بعض اوقات لوگ خود بھی ان کی اجازت کے بغیر ان کی تصویر مووی وغیرہ سے نکال کر چھاپ دیتے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4027

تاریخ اجراء : 21 محرم الحرام 1447ھ/17 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net